السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنانافع (تابعی) سے روایت ہے:

اَنَّ عَبْدَاللہِ بْنَ عُمَرَ کَانَ، اِذَا جَمَعَ الْأُمَرَاءُ [ص: 200] بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [ق: 25-اَ] فِی الْمَطَرِ، جَمَّعَ (1) مَعَہُمْ.

جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کر لیتے تھے۔"

(موطا امام مالک ج1 ص145 کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے۔ (شہادت۔ مارچ 2002)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنانافع (تابعی) سے روایت ہے:

اَنَّ عَبْدَاللہِ بْنَ عُمَرَ کَانَ، اِذَا جَمَعَ الْأُمَرَاءُ [ص: 200] بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ [ق: 25-اَ] فِی الْمَطَرِ، جَمَّعَ (1) مَعَہُمْ.

جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کر لیتے تھے۔"

(موطا امام مالک ج1 ص145 کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے۔ (شہادت۔ مارچ 2002)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ442

محدث فتویٰ